97681 ـ پلائی سٹیشن نامی کھیل کی خرید و فرخت اور استعمال کا حکم

سوال

میں تفریحی اشیاء جس میں کچھ موسیقی یا عورتوں کی تصاویر پائی جاتی ہیں کے ساتھ کھیلنے اور استعمال کرنے کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں، جیسا کہ پلائی اسٹیشن کے آلے ہیں، ان کی خرید و فروخت اور انہیں استعمال کرنے کا حکم کیا ہے ؟
یہ علم میں رہے کہ یہ کھیل بذاتہ خراب نہیں، یا پھر یہ خرابی اور غلط دعوت نہیں دیتے مثلا فٹ بال یا گاڑیوں اور سائیکلوں کی ریس، یا جنگی کھیلیں، اور اسلحہ وغیرہ لیکن ان کھیلوں کو کچھ خرابیاں خراب کرتی ہیں جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الیکٹرانك کھیل عمومی طور پر بہت ساری خرابیوں پر مشتمل ہوتے ہیں، جن میں عقیدہ اور سلوك کی خرابی بھی شامل ہے، اور ان کھیلوں میں موسیقی اور گانے بجانے کے آلات و ساز بھی استعمال کیے جاتے ہیں، ہر چھوٹا بڑا ان کھیلوں میں پڑ جاتا ہے حتی کہ اسے شرعی واجب بھی بھول جاتے ہیں، اور وہ اپنے آپ اور دوسروں کے حقوق بھی بھول جاتے ہیں.

ان کھیلوں کو فروخت کرنے کے متعلق گزارش یہ ہے کہ: اگر اس کی ذات کے اعتبار سے حلال کی بنسبت حرام غالب ہو، اور اس کے استعمال کے اعتبار سے بھی حلال کی بنسبت حرام غالب ہو تو اسے فروخت کرنا جائز نہیں.

اور اسے استعمال کرنے کے متعلق عرض یہ ہے کہ:

یہ کھیل کے موضوع اور ہدف کے حساب سے اس کا حکم ہو گا ـ بعض کھیلوں میں تو بہت زیادہ لڑائی اور مار کٹائی ہوتی ہے، اور بعض کا موضوع اور ہدف سڑکوں سے غلط اور گندی قسم کی فاحشہ عورتوں کو اٹھانا ہوتا ہے، اور بعض میں صلیب کی تعظیم، اور مردے زندہ کرنا ہوتے ہیں ـ اور کھیل کا برائی اور غلط اشیاء سے خالی ہونا مثلا ننگی تصاویر اور موسیقی، اور کھیلنے والوں کو واجب اور فروض سے مشغول کر دینا، اور اس میں جوا و قمار بازی کا نہ پایا جانا، اور کثرت سے نہ کھیلنا، تو ہر کھیل میں ان اشیاء کو مدنظر رکھ کر شرعی حکم لگایا جائیگا، اگر تو اس میں یہ غیر شرعی یا اس میں سے کچھ غیر شرعی اشیاء پائی جاتی ہوں تو پھر اس کا کھیلنا جائز نہیں، لیکن اگر ہر قسم کی

شرعی ممنوعہ اشیاء سے خالی ہو تو جائز ہوگی.

یہاں ہم والدین اور بچوں اور بچوں کےذمہ داران کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ بچوں کو گیم لا کر دینے اور انہیں اس کھیل میں مشغول کرنےسے پہلے اس گیم کو اچھطرح چیك کر لیں، کیونکہ بعض گیمیں ایسی بھی ہیں جس میں کئی مواقع پر فحش قسم کے جنسی اور سیکسی مشاہد پائے جاتے ہیں مثلا (GrandTheft Auto) اور (Tomb Raider) نامی گیم، اور بعض گیموں میں اسلام کی توہین کی گئی ہے، مثلا (first to fight) نامی گیم میں سارے علاقوں اور شہروں کو داڑھی رکھنے والوں سے پاك کرنے کا ہدف دیا گیا ہے، اور اس میں جیسے ہی مسجد سے آذان کی آواز آئے تو ان مساجد پر بمباری کرنا ہوتی ہے، اور اس میں قرآن مجید پر فائرنگ بھی کرنا ہوتی ہے، اور آپ اس وقت تك گیم کا اگلا حصہ کھیل ہی نہیں سکتےجب تك سارے شہر سے مسلمان اور ان کی مساجد کو ختم نہیں کرینگے.

اس میں آپ پوری وضاحت کے ساتھ مساجد کی حرمت پامال ہوتے دیکھ سکتے ہیں، اور دیکھیں گے کہ ان مسلمانوں کو بھی تلاش کرنا ہوتا ہے جنہیں وہ دہشت گردوں کا نام دیتے ہیں.

ہم نے سوال نمبر (2898) اور (39744) کے جوابات میں ہم الکٹرك گیمز کی خرابیاں بیان کر چکے ہیں، اور وہاں ہم نے خاص کرپلائی اسٹیشن کا بھی ذکر کیا ہے، اور دوسرے سوال کے جواب میں ہم نے اس کی خرید و فروخت کا حکم بھی بیان کیا ہے.

اور سوال نمبر (46203) کے جواب میں آپ کو ویڈیو گیمز کی دوکان پر ملازمت سے آنے والی آمدنی کے متعلق سوال کا جواب معلوم کر سکتے ہیں.

واللہ اعلم .